(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

كل الحقوق محفوظة

نام کتاب	-----	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مولف	-----	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	-----	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	-----	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	-----	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	-----	غلام حیدر چوہدری
ہدیہ	-----	=/200 روپے

حضرت رضا نے دعبل سے فرمایا کہ کیا مجھے اجازت دیتے ہو کہ تیرے قصیدے میں اس مقام پر دو شعروں کا اضافہ کروں تا کہ تیرا قصیدہ مکمل ہو جائے؟

وقبر بطوس یالها من مصیبة
توقد فی الاحشاء بالحرقات
الی الحشر حتی یبعث الله قائما
یفرج عنا الهم والکربات

"ایک قبر طوس میں ہے جس کے لئے اتنی مصیبتیں ہیں کہ قیامت کے دن تک دلوں سے آگ کے شعلے بلند ہوتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ خدا ہمارے قیام کرنے والے اور انتقام لینے والے کو بھیجے گا اور ہمارے غم و غصہ کو برطرف کرے گا۔"

دعبل نے عرض کیا:

میں طوس میں آپ کی کسی قبر کو نہیں جانتا۔ آپ نے جس قبر کا ذکر کیا ہے یہ کس کی قبر ہے؟ آپ نے فرمایا:

ذاک قبری ولا تنقضی الایام واللیالی حتی یصیر طوس مختلف شیعتی وزواری الا فمن زارنی فی غربتی بطوس کان معی فی درجتی یوم القیامة مغفوراً له

"وہ میری قبر ہے۔ دن اور رات ختم نہیں ہوں گے کہ طوس میرے شیعوں اور زائرین کے لئے رفت و آمد کا مقام بن جائے گا۔ جان لو کہ جو کوئی بھی شہر طوس میں اس پردیس میں میری زیارت کرے گا۔ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔ اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

جب دعبل نے اپنا قصیدہ مکمل کر لیا تو حضرت رضا اپنی جگہ سے اٹھے اور دعبل سے فرمایا: کہیں جانا نہیں ہے اور خود گھر کے اندر چلے گئے تھوڑی دیر کے بعد سو دینار جن پر آپ کے مبارک

علاج کریں گے، اور اپنی پوری کوشش کریں گے اور امید ہے کہ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔

جب دعبل کو اس صورت حال کا پتہ چلا تو بڑا غمگین ہوا، اور اس کے لئے بڑا بے تاب ہوگیا۔ بعد میں اسے یاد آیا کہ حضرت کے جبے کا ایک ٹکڑا اس کے پاس ہے، اس نے وہ اٹھایا اور کنیز کی آنکھوں پر ملا۔ جب صبح ہوئی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی دونوں آنکھیں پہلے سے زیادہ صحیح و سالم تر ہو گئی تھیں، اور یہ سب کچھ حضرت رضا کی برکت سے ہوا۔

(عیون اخبار الرضا ۲/۲۶۷-۲۶۹، بحار الانوار ۴۹/۲۳۹-۲۴۱، مناقب ابن شہر آشوب ۴/۳۳۹)

دعبل کی شفاعت

مؤلف فرماتے ہیں: شیخ عباس قمیؒ مؤلف سفینۃ البحار کہتے ہیں کہ علی بن دعبل سے روایت ہے کہ اپنے باپ کی وفات کے بعد ان کو خواب میں دیکھا، بدن پر سفید لباس اور سر پر سفید ٹوپی تھی۔ میں نے ان سے پوچھا کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا کچھ برے اعمال کی وجہ سے میرا برا حال تھا، یہاں تک کہ میں نے رسول اکرمؐ کی زیارت کی، در حالانکہ آپؐ نے سفید لباس پہنا ہوا تھا، آنحضرتؐ نے مجھے فرمایا کہ تو دعبل ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپؐ نے فرمایا: میری اولاد کے بارے میں تم نے جو اشعار کہے ہیں وہ پڑھو۔ میں نے یہ اشعار پڑھے

لا اضحک اللہ سن الدھر ان ضحکت

و آل محمد مظلومون قد قھروا

مشردون نفوا عن عقر دارھم

کانھم قد جنوا ما لیس یغتفر

"خدا زمانے کو خوش نہ کرے، زمانہ کیسے خوش ہو در حالانکہ خاندان پیغمبرؐ پر ظلم و ستم واقع ہوا ہے اور دشمنوں نے ان پر قہر ڈھایا ہے"

"وہ ڈرے ہوئے گھروں سے دور ہوئے گویا دشمنوں نے ایسا ظلم کیا ہے کہ بخشش کے قابل نہیں ہے"